سوال

(959)جہالت کے دنوں میں نچلے جبڑے پر لکیر بنائی ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ بتاتی ہے کہ جہالت کے دنوں میں جبکہ علم کی روشنی نہ تھی، اس نے اپنے نچلے جبڑے پر ایک لکیر سی بنائی تھی جو کامل شعور طور پر وَشم اور گودنا نہ تھی اور معلوم نہ تھا کہ یہ عمل حرام ہے یا حلال۔ اب ہم نے سنا ہے کہ گدوانے والی معلونہ ہے۔ تو اب کیا ہو؟ اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گودنے، گدوانے کا عمل جسم میں کہیں بھی ہو حرام ہے، خواہ یہ کامل ہو یا غیر کامل۔ آپ کی والدہ پر واجب ہے کہ اگر کوئی خاص ضرر اور نقصان نہ ہوتا ہو تو اس کا ازالہ کر دے اور ساتھ ہی ماضی میں جو کچھ ہو چکا ہے اس سے توبہ اور استغفار کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 682

محدث فتویٰ